بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسول الکریم و علیٰ عبدہ المسیح الموعود

رُستگاری فنڈ

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَابِقَوۡمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوۡا مَابِأَنۡفُسِہِمۡ۔(رعد۔۱۲)

اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت کونہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت کونہیں بدلتے

دنیا میں تقریباً ہر اِنسان اپنے آپ کو متقی اور موحد اور صالح قرار دیتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی نظر میں کون متقی اور کون صالح ہے اِس کا پتا اُس وقت چلتا ہے جب وہ اپنے کسی بندے کو دنیا میں بغرض اِصلاح مبعوث فرماتا ہے۔ اِلٰہی مرسل دراصل ترازو (balance) کی طرح ہوتے ہیں اور اُنکے ظاہر ہونے کیساتھ لوگوں کے تقویٰ اور ایمان کی پیمائش ہوجاتی ہے۔ مذہبی تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ جب بھی اللہ تعالیٰ کا کوئی پیامبر اصلاح خلق کیلئے دنیا میں ظاہر ہوا تو اُسکی قوم نے نہ صرف اُسکے پیغام کا اِنکار کیا بلکہ منظّم ہوکر اُسکی شدید مخالفت بھی کی۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو وہ مشرکین اور منکرین کو ناکام و نامراد کرکے اپنی قدرت کاملہ کیساتھ اپنے مرسل کو غلبہ بخش دیتا لیکن اکثر اُس نے ایسا نہیں کیا بلکہ وہ جس کو چاہتا ہے ہدایت بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت سے محروم کردیتا ہے۔ ’’وَلَوۡ شِئۡنَالَاٰتَیۡنَا کُلَّ نَفۡسٍ ھُدٰاھَاوَلٰکِنۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ مِنِّیۡ لَأَمۡلَأَنَّ جَھَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَالنَّاسِ أَجۡمَعِیۡنَ۔‘‘ (سجدہ۔۱۴) اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اُسکے مناسب حال ہدایت دیتے۔ لیکن میری بات پوری ہوگئی کہ میں ضرور جہنم کو جنوں اور اِنسانوں سے بھردوں گا۔

یہ یادرکھیں کہ کسی صادق کے اِنکار یا اِقرار سے اُسکے روحانی مقام پر کوئی اثر نہیں پڑتا بلکہ اُسکے قبول کرنے یا نہ کرنے میں لوگوں کا اپنا بھلا یا برا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے مرسلوں کو بھیج کر اپنے بندوں کے ایمان کی آزمائش کرتا ہے اور دیکھتا ہے کہ کون متقی اور کون اپنے عہد میں سچے ہیں۔ ’’یٰبَنِیۡ آدَمَ إِمَّا یَأۡتِیَنَّکُمۡ رُسُلٌ مِّنۡکُمۡ یَقُصُّوۡنَ عَلَیۡکُمۡ آیَاتِیۡ فَمَنِ اتَّقٰی وَأَصۡلَحَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡھِمۡ وَلَا ھُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ‘‘ (اعراف۔۳۶) اے آدم کے بیٹو! اگر تمہارے پاس تم میں سے رسول بنا کر بھیجے جائیں اس طرح کہ وہ تمہارے سامنے میری آیات پڑھ کرسناتے ہوں تو جولوگ تقویٰ اِختیار کریں اور اِصلاح کریں اُن کو کسی قسم کا خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

ربانی مصلحین میں سے کوئی تو بمشکل سچ کی تخم ریزی کرسکا مثلاً حضرت مسیح عیسیٰ ابن مریم ناصری۔ کسی کو سچ پھیلانے میں تھوڑی بہت کامیابی بھی حاصل ہوگئی مثلاً حضرت مہدی و مسیح موعودؑ۔ اور کسی نے اپنی زندگی میں جھوٹ اور بت پرستی کو مکمل طور پر نیست و نابود بھی کردیا جیسا کہ ہمارے آقا آنحضرت ﷺ نے مشرکین اور منکرین سے تیئیس (۲۳) سال جنگ کرنے کے بعد بالآخر مکہ کو فتح کرکے خانہ کعبہ کو لات و منات سے پاک کردیا تھا۔ یہ یادرکھیں کہ اللہ تعالیٰ کے مامور جب دنیا میں ظاہر ہوتے ہیں تو اُنہیں مال و زر کی کوئی تمنا نہیں ہوتی بلکہ اُنکی بعثت کے وقت لوگوں کو اپنی جان اور اپنے مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرکے اِلٰہی رضا حاصل کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔ حضرت مہدی و مسیح موعودؑ جب دنیا میں تشریف لائے تو اُنہوں نے عظمت مصطفےٰ اور غلبہ اسلام کیلئے ۲۳۔ مارچ ۱۸۸۹ء کو جماعت احمدیہ قائم کی تھی۔ ہر اِلٰہی مرسل کی طرح آپ کو بھی اپنا پیغام پہنچانے اور اصلاح خلق کیلئے مالی مدد کی ضرورت پڑی۔ آپ نے اِن دینی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے اپنی جماعت میں دو قسم کے چندے جاری فرمائے۔ ایک لازمی اور دوسرا اختیاری۔ لازمی چندے کی آپ نے کوئی شرح بھی مقرر نہ فرمائی بلکہ اِسے ہر مومن کی اپنی استطاعت اور صوابدید پر چھوڑ دیا۔ جیسا کہ آپ اپنے اشتہار ۵۔ مارچ ۱۹۰۲ء میں فرماتے ہیں۔

’’سو ہر ایک شخص کو چاہیے کہ اس نئے انتظام کے بعد نئے سرے عہد کرکے اپنی خاص تحریر سے اطلاع دے کہ وہ ایک فرض حتمی کے طور پر اس قدر چندہ ماہواری بھیج سکتا ہے۔ مگر چاہیے کہ اس میں لاف گزاف نہ ہو جیسا کہ پہلے بعض سے ظہور میں آیا کہ اپنی زبان پر وہ قائم نہ رہ سکے۔ سو انہوں نے خدا کا گناہ کیا جو عہد کو توڑا۔ اب چاہیے کہ ہر ایک شخص سوچ سمجھ کر اس قدر ماہواری چندہ کا اقرار کرے جس کو وہ دے سکتا ہے گو ایک پیسہ ماہواری ہو۔ مگر خدا کیساتھ فضول گوئی اور دروغ گوئی کا برتاؤ نہ کرے۔ ہر ایک شخص جو مرید ہے اس کو چاہیے جو اپنے نفس پر کچھ ماہواری مقرر کردے خواہ ایک پیسہ ہو اور خواہ ایک دھیلہ۔ اور جو شخص کچھ بھی مقرر نہیں کرتا اور نہ جسمانی طور پر اس سلسلہ کیلئے کچھ بھی مدد دے سکتا ہے وہ منافق ہے۔ اب اس کے بعد وہ سلسلہ میں رہ نہیں سکے گا۔ اس اشتہار کے شائع ہونے سے تین ماہ تک ہر ایک بیعت کرنیوالے کے جواب کا انتظار کیا جائے گا کہ وہ کیا کچھ ماہواری چندہ اس سلسلہ کی مدد کیلئے قبول کرتا ہے۔ اور اگر تین (۳) ماہ تک کسی کا جواب نہ آیا تو سلسلہ بیعت سے اُس کا نام کاٹ دیا جائے گا اور مشتہر کردیا جائے گا۔ اگر کسی نے ماہواری چندہ کا عہد کرکے تین ماہ تک چندہ کے بھیجنے سے لاپرواہی کی اس کا نام بھی کاٹ دیا جائے گا اور اسکے بعد کوئی مغرور اور لاپرواہ جو انصار میں داخل نہیں اس سلسلہ میں ہرگز نہیں رہے گا۔ والسلام علےٰ من اتبع الہدیٰ۔‘‘ (مجموعہ اشتہارات جلد ۳ صفحہ ۴۶۸ تا ۴۶۹)

لازمی چندہ۔ حضورؑ کی وفات کے بعد آپکے جانشین آپکے مقرر فرمودہ ایک لازمی چندے کو جس کی آپ نے شرح بھی مقرر نہیں فرمائی تھی کھینچ تان کر کم و بیش پچاس چندوں تک

لے گئے اور یوں ایک روحانی جماعت کو ایک چندہ جماعت بنا دیا۔افرادِ جماعت کی عقیدت کا ناجائز فائدہ اُٹھاتے ہوئے اُنہوں نے احمدیوں کے کپڑے بھی اُتروا لیے۔ یہ سب ٹیکس غیر شرعی اور غیر اسلامی ہیں اور دین اسلام میں ایسے جبری چندوں کیلئے کوئی گنجائش نہیں۔افرادِ جماعت کو اِن جبری چندوں یا ٹیکسوں کی جزا اُنہیں اُن کے بنیادی حقوق سے محرومی اور غلامی کی صورت میں ملی ہے۔۲۰۔فروری ۱۸۸۶ء کی اِلہامی پیشگوئی میں افرادِ جماعت کو اِس اَسیری کی واضح خبر دی گئی تھی۔خلیفہ ثانی صاحب نے افراد جماعت کو اَسیر بنا کر اِلہامی پیشگوئی کو اس رنگ میں ضرور پورا کر دیا ہے۔اب اگر اَسیر ہونے کی بات پوری ہو چکی ہے تو اِنشاءاللہ تعالیٰ اَسیروں کی رُستگاری کا واقعہ بھی ضرور رونما ہونے والا ہے۔افراد جماعت کی زبوں حالی دیکھئے کہ وہ چندہ جو حضورؑ نے عظمت مصطفےٰ اور غلبہ اسلام کیلئے جاری فرمایا تھا۔آج آپکے موعودز کی غلام کو افرادِ جماعت کی رُستگاری کیلئے اس لازمی چندے کو رُستگاری فنڈ کا نام دینا پڑ رہا ہے۔افرادِ جماعت سے گذارش ہے کہ آج حضرت بانئے جماعت کا موعودز کی غلام تم میں موجود ہے اور وہ تمہاری رہائی کیلئے جدوجہد میں مصروف ہے۔وہ تمہیں پکار رہا ہے۔آپ نے اَسیر ہونے کیلئے کافی قربانیاں دے دی ہیں۔اب اُٹھو اور اپنی رہائی کیلئے رُستگاری فنڈ میں اپنے عطیات جمع کروا کر اپنی رُستگاری کا سامان بھی پیدا کرو۔یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان بالکل سچ ہے کہ وہ کسی قوم کی حالت کو اُس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت کو بدلنے کیلئے تیار نہ ہوں۔اگر کوئی احمدی رُستگاری فنڈ میں حصہ لینا چاہے تو اُسکی سہولت کیلئے ذیل میں نیشنل اور انٹرنیشنل اکاؤنٹ نمبر درج کر دیئے ہیں۔اللہ تعالیٰ آپ سب کی حفاظت فرمائے اور آپ سب کو اپنی رُستگاری کیلئے جدوجہد میں عملاً حصہ لینے کی توفیق بھی عطا فرمائے آمین۔

جرمنی(Germany)

Jamaat Ahmadiyya Islah Pasand e.V.

Kontonummer: 1400096747

Bankleitzahl: 21050170

Förde Sparkasse

اِنٹرنیشنل(International)

Jamaat Ahmadiyya Islah Pasand e.V.

IBAN: DE30 2105 0170 1400 0967 47

BIC: NOLADE21KIE

Förde Sparkasse

اختیاری یا چندہ وصیت۔ حضورؑ کے جاری فرمودہ اس اِختیاری چندے کو بھی جماعتی خلیفوں اور ارباب واختیار نے بڑھا چڑھا کر اتنا وسیع کر دیا ہے کہ وصیت کے نام پر موصی کا سب کچھ اپنے قبضہ میں کر لیا گیا ہے۔اگر کوئی احمدی ''چندہ وصیت'' کی حقیقت معلوم کرنا چاہتا ہے تو وہ خاکسار کے مضمون نمبر ۳۵ کا ضرور مطالعہ کرے۔حضرت مہدی ومسیح موعودؑ نے اپنی زندگی میں جو وصیتی چندے کے متعلق فرمایا ہے اِسکے علاوہ جو بھی اس میں توسیع کی گئی ہے وہ نہ صرف غلط اور ناجائز ہے بلکہ احمدیوں کی جائیدادوں پر قبضہ کرنے کی ایک سوچی سمجھی سکیم ہے۔خاکسار آج ان بے جا اضافوں کو منسوخ کرتا ہے اور کسی موصی کیلئے ہرگز ضروری نہیں کہ وہ اِن بے جا ٹیکسوں کو ادا کرتا پھرے۔میری آپ سب کیلئے دعا ہے کہ وہ آپ سب کو فہم وفراست عطا فرمائے تا آپ جلد از جلد اِس مصلح موعودی دجل اور ٹیکسوں کے عذاب سے نجات پا جائیں آمین۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

والسلام علےٰ من اتبع الھدیٰ

خاکسار

عبدالغفار جنبہ (زکی غلام مسیح الزماں)

جماعت احمدیہ اِصلاح پسند

۱۸۔اپریل ۲۰۱۰ء

☆☆☆☆☆